کپاس کی آف سیزن منجمنٹ

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

پاکستان کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر آتا ہے اور ملکی مجموعی پیداوار کا قریباً 80 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ کپاس اور اس کی مصنوعات کے ذریعے ملک کو کثیر زرِمبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ کپاس کو ہماری ملکی معیشت میں اہم حیثیت حاصل ہے کیونکہ اس کا ہماری قومی GDP میں 1.5 فیصد اور معیاری زرعی مصنوعات کی تیاری میں 7 فیصد حصہ ہے۔ کپاس دنیا کی ایک اہم ترین ریشہ دار فصل بھی ہے۔ اس سے لباس اور کپڑے کی دوسری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں اور اس کے بنولے کا تیل بناسپتی گھی کی تیاری کے لئے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ کپاس کی اسی اہمیت کے پیش نظر حکومت پنجاب اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ مالی سال 21-2020 کے دوران صوبہ پنجاب میں کپاس کی کاشت 31 لاکھ 61 ہزار رقبہ پر کی گئی جو گزشتہ مالی سال سے 17 فیصد کم رہا مگر امسال حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث کپاس کی پیداوار 51 لاکھ 68 ہزار گانٹھ رہی جو کہ گزشتہ سال کی نسبت مجموعی طور پر 2.5 فیصد جبکہ فی ایکڑ 21 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں پاکستان میں گلابی سنڈی کے حملے کی وجہ سے کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور کپاس کے کاشتکاروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ کپاس کی مجموعی پیداوار میں کمی کی بڑی وجوہات میں یہ ضرر رساں کیڑا شامل ہے جس کے باعث ہماری معیشت کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس کے کیمیائی انسداد کے طریقہ کار خاص کارگر ثابت نہیں ہو رہے ہیں۔ دراصل یہ کیڑا کپاس کی فصل کے بعد اپنی زندگی کا دورانیہ کپاس کی باقیات پر مکمل کرتا ہے۔ گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمائی نیند سوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔ اس ضمن میں کاشتکار کپاس کی چھڑیوں کو 31 جنوری تک کاٹ لیں اور بعد ازاں کھیت میں فوری طور پر چیزل ہل چلائیں تاکہ کھیت میں موجود گلابی سنڈی کے پیوپے اور سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیاں تلف ہو جائیں گی اور پروانوں کے باہر نکلنے کا خطرہ مکمل طور پر ختم ہو جائے۔ کپاس کی کاٹی گئی چھڑیوں کو کھیتوں سے نکال کر چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر عمودی حالت میں دھوپ میں اس طرح رکھیں کہ ان کے مڈھ زمین کی جانب ہوں۔ کپاس کے بقیہ ان کھلے اور متاثرہ ٹینڈوں کی تلفی بھی یقینی بنائیں کیونکہ ایسے 80 فیصد ٹینڈوں میں سرمائی نیند سوئی ہوئی گلابی سنڈیاں موجود ہوتی ہیں۔ گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمائی نیند سوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔ اس کے علاوہ تمام کاشتکاروں اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز کو چاہیے کہ ملکی مفاد کے پیشِ نظر کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ لگے ٹینڈوں کو پہلے بطور ایندھن استعمال کر کے فوراً تلف کر دیں۔ اس کے علاوہ جننگ فیکٹریوں، آئل فیکٹریوں، آئل ملوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں موجود کپاس کے کچرے کی تلفی کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ چھڑیوں کے ڈھیروں، جننگ فیکٹریوں اور آئل ملوں میں ایک جنسی پھندہ ضرور لگائیں تاکہ کپاس کو اگلے سیزن میں گلابی سنڈی کے حملے سے بچایا جا سکے اور اس کی بہتر پیداوار سے ملکی معیشت کو مستحکم بنایا جا سکے۔ کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ پر محکمہ زراعت پوری تندہی سے عملدرآمد کر رہا ہے اور اس ضمن میں کاشتکاروں کو معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ پر عملدرآمد سے کپاس کی آئندہ فصل پر گلابی سنڈی کے حملے کے امکانات کم ہو جائیں گے اور کپاس کی آئندہ فصل سے بھرپور پیداوار لی جا سکے گی۔ موجودہ حکومت کاٹن انڈسٹری کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے معاملے میں پرعزم ہے اور اس مقصد کیلئے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆